نیچے دھڑ فالج سنٹر (سبقت، قابو اور بحالی)

قانونی ایکٹ 2009

خیبر پختونخواہ قانون نمبر 20 برائے 2009

عنوانات

تمہید/دیباچہ

حصہ/باب

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

۲۔ تعارف

۳۔ قابو اور بحالی

۴۔ مرکز/سنٹر کی کارکردگی

۵۔ منیجمنٹ /انتظام

۶۔ بورڈ کا دستور

۷۔ نااہلی

۸۔ چیئرمین اور ممبر کی برخاستگی/برطرفی

۹۔ چیئرمین اور ممبر کا استعفیٰ

۱۰۔ بورڈ کا اجلاس

۱۱۔ بورڈ کی کارکردگی

۱۲۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر

۱۳۔ آفیسر اور ایڈوائزر کی نامزدگی

۱۴۔ فنڈ

۱۵۔ مرکزی فنڈ کی نگرانی اور سرمایہ کاری

۱۶۔ کھاتہ/فنڈ کی برقراری/

۱۷۔ جانچ پڑتال/باز پرسی

۱۸۔ اختیارات کی تفویض

۱۹۔ سالانہ کارکردگی

۲۰۔ پبلک سرونٹ/خادم سرکار

۲۱۔ قواعد بنانے کے اختیارات

۲۲۔ ضوابط بنانے کے اختیارات

۲۳۔ منسوخی

پیچے دھڑ فالج سنٹر (سبقت، قابو اور بحالی)

قانونی ایکٹ 2009

خیبر پختونخواہ قانون نمبر 20 برائے 2009

پہلی دفعہ شائع شد بعد از منظوری گورنر خیبر پختونخواہ
مورخہ 28 اکتوبر 2009 قانون

فالج سنٹر حیات آباد پشاور میں قابو پانے / چلانے کیلیے یہ قانون بنایا گیا ہے۔

جہاں پر یہ سنٹر بطور فالج سنٹر پہچانا جاتا ہے جو کہ سرکار زمین پر حیات آباد پشاور

میں ریڈ کراس کے تعاون سے 1984 میں بنایا گیا ہے۔

اور اس کے بعد اس کے انتظامات پاکستان ریڈ کرسنٹ سوسائٹی کے حوالہ کیا
جو کہ خیبر پختونخواہ میں فعال ہے۔

پس یہ خدمات فراہم کرنے گا۔ جو کہ حرام مغز کے خمیوں کے متعلق ہو اور عوامی مفاد کیلئے جاری ہو۔

یہ یہاں پر نافذ کیا جاتا ہے جو کہ مندرجہ ذیل ہے۔

ا۔ مختصر نام اور نفاذ:۔ یہ قانون فالج سنٹر کہلاتا ہے جو کہ (قابو اور بحالی) برائے 2009 ہے۔

۲۔ یہ 9 جنوری 2008 سے نافذ العمل اور قانون بن گیا۔

۳۔ تعریفات:۔ اس آرڈیننس میں ت وقتیکہ متنی سے کسی اور مفہوم کا اظہار ہوتا ہو مندرجہ ذیل اصلاحات کے وہی معانی ہوں گے جو یہاں بتدریج ان کیلئے معین کئے گئے ہیں۔

(a) بورڈ سے مراد جو کہ سیکشن 6 کے تحت تشکیل دیا گیا ہے۔

(b) سنٹر سے مراد فالج سنٹر حیات آباد پشاور

(c) چیئرمین سے مراد بورڈ کا چیئرمین

(d) چیف ایگزیکٹو/ آفیسر سے مراد فالج فالج سنٹر کا چیف ایگزیکٹو آفیسر

(e) محکمہ سے مراد:۔ حکومت کے محکمہ صحت

(f) حکومت سے مراد:۔حکومت خیبر پختونخواہ

(g) ممبر سے مراد:۔ بورڈ کا ممبر بشمول چیئرمین

(h) مقرر کردہ سے مراد وہ امور ہیں جو اس آرڈیننس کے تحت بنے ہوئے قواعد کی رو سے مقرر کیئے گئے ہیں۔

(i) ضوابط سے مراد اس قانون کے تحت بنائے گئے ضوابط

(j) قواعد سے مراد اس قانون کے بنے ہوئے ایکٹ

(k) کتابی گوشوارے سے مراد بینک جو کہ کچھ وقت کیلئے شامل کیا جاتا ہے۔ بینکوں کی فہرست میں جو کہ دفعہ (i)37 سٹیٹ بنک پاکستان قانون 1956 اور

(l) دفعہ سے مراد اس قانون کا دفعہ

قابو اور بحالی:۔ اس قانون کے شروع کرنے سے فالج سنٹر حیات آباد پشاور حکومت کے کنٹرول میں ہوگا اور یہ سنٹر بحالی ہماران بحوالہ حرام مغذ اور اس کے متعلق دوسری بیماریوں کا علاج کرے گا۔

(2) یہ سنٹر ایک ایسے انتظامی امور پر مشتمل ہوگا جو کہ اس قانون کے زمرے میں اس اختیارات کے ساتھ کہ وہ جائیداد حاصل کرے منقولہ اور غیر منقولہ اور اس نام سے وہ دعوی دائر بھی کر سکتے ہیں۔ اور اُن پر دعویٰ بھی ہو سکتا ہے۔

(4) مرکز کا ڈھانچہ:۔

(a) اس مرکز کا مقصد مریضوں کو علاج مہیا کرے اور بحالی صحت کے ساتھ حرام مغز کے زخمیوں کو بین الاقوامی سہولیات کے مطابق مہیا کرے۔

رائج الوقت قانون کے زمرے میں یہ تعاون ملکی و غیر ملکی ادارے سے متعلقہ میدان میں خدمات میسر کرے۔

(b) مرکز کے معاملات اور انتظامات عمدہ طریقے سے ہو اور

(c) مرکز کو سرکاری اور غیر سرکاری سطح پر ترقی یافتہ اور محکمہ کرنے کیلئے مریضوں کو مطلوبہ سہولیات اور ساتھ حرام مغز کے زخمیوں کو اعلیٰ درجے کے خدمات مہیا کرے۔

۵۔ انتظامات:۔ عام ہدایت اور انتظامی امور مرکز کی اور اس کے تمام معاملات اور دوسری چیزیں جو کہ مرکز کے زیر کنٹرول استعمال ہو سکتی ہیں۔ اس قانون کے زمرے میں آتی ہیں۔

(2) بورڈ کو اپنے معاملات نمٹانے میں حکومت وقت بہ وقت ہدایات جاری کرے گی۔

(3) اگر بورڈ اوپر بیان کردہ ہدایات کو ماننے میں ناکام رہا تو حکومت بورڈ کے تمام ممبران بشمول چیئرمین اور چیف ایگزیکٹیو آفیسر ز کو ہٹا سکتی ہے اور چاہے دفعہ 6 میں کچھ اور ہو عارضی طور پر چلانے کیلئے کچھ بھی مناسب ہو یہاں تک کہ اس قانون کے زمرے میں نئے ممبران کا تقرر نہ ہو۔

(6) بورڈ کا دستور/ضابطِ آئین (i) مرکز کی مناسب انتظام اور کنٹرول اور دیگر معاملات

حکومت بورڈ کو مندرجہ ذیل طرز پر تشکیل دے گا۔

الف۔ مناسب بندہ پرائیویٹ اور سرکار سے جو کہ صحت اور سماجی خدمات کا تجربہ رکھتا ہو اور چیئرمین (Chairman)

ب۔ متعمد اعلیٰ محکمہ صحت

(ا) محکمہ خزانہ کا منتظم اعلیٰ ممبر

(ج) محکمہ صحت کا متعمد اعلیٰ ممبر

(د) محکمہ سماجی و بہبود متعمد اعلیٰ ممبر

(ذ) محکمہ منصوبہ بندی ترقیاتی منصوبہ بندی ممبر

(i) دو ممتاز شخصیت معاشرے کے ممبرز

(vii) چیف ایگزیکٹوآفیسر ممبر / سیکرٹری

(2) بورڈ چیئر مین اور ممبران کو گورنمنٹ منتخب کریں گے۔

(3) چیئر مین کا میعاد تین سال ہے غیر سرکاری ارکان کے میعاد دو سال ہے اور دوبارہ منتخب ہونے کا اہل ہے۔

(4) مطابق ان قانون کے ممبران ارکان دفتر/ عہدہ پر اُس وقت تک رہے گا جب تک حکومت نے نئے ارکان منتخب نہیں کیئے ہو۔

(5) (A) ارکان سابق اور ارکان کے علاوہ

(ا) حکومت کے منتخب الاؤنس تنخواہ گورنمنٹ سے تیار کردہ تنخواہ الاؤنس وصول کریں گیا ور جو چیئر مین کیلئے مختلف تنخواہ یا الاؤنس ہوں گے۔

(ب) فرائض کے ادائیگی اور کارکردگی جس طرح اس کو حوالے کیا ہو یا اُس قانون کے ضابطے کے تحت یا جو قواعدہ بنائے گئے ہوں۔

(7) نا اہلی:۔
کوئی شخص یا چیئر مین شپ یا ممبر جاری رکھ سکتا ہے جب تک وہ

(i) سزا شدہ یا کسی جرم میں سزا نہ ہو جائے یا

(ii) دایولیدہ دالویسی پن کے قریب ہو۔

(iii) پاگل نہ ہو جائے یا دماغی مریض نہ بن جائے۔

(iv) سروس موجودہ میں کسی بھی وقت نا اہل نہ ہو جائے یا کسی بھی پاکستانی سروس میں

(v) پاکستانی شہری ہو۔

(8) چیئرمین اور ممبرز کی برخاستگی:۔
اگر حکومت مناسب سمجھے بذریعہ جاری شدہ حکم نامہ چیئرمین یا پرائیویٹ ممبرز برخاستگی کرسکتا ہے۔

(i) اگر وہ انکاری ہو یا فرائض سرانجام دہی میں ناکام ہو۔

(ii) چیئرمین یا ممبر اپنے اختیارات کا غلط استعمال کریں۔

(iii) جانتے ہوئے حاصل کریں یا پکڑے جائیں۔

(8) (iii) حکومت کے تحریری اجازت کے بغیر، بلواسطہ یا بلاواسطہ یا بذریعہ شریک دار کوئی حصہ یا کسی معاہدہ میں منافع یا اس کے ساتھ ملازمت اُس کا اُس کے طرف سے، سنٹر کا یا کوئی بھی جائیداد جو کہ اس کے علم میں ہو اس طرح کا کوئی فائدہ جو کہ اس کو ہو۔ مرکز کے فعالی کی صورت میں یا

(iv) چیئرمین یا ممبرز بورڈ کے تین اجلاس سے مسلسل بغیر گورنمنٹ کے منظور شدہ چھٹی کے بعد غیر حاضر ہو۔

(9) چیئرمین اور ممبران کے استعفیٰ:۔
قانون ہذا مین درج کسی امر کے باوصف چیئرمین یا غیر سرکاری ممبر کسی بھی وقت اپنی معیاد کے احتتام سے پہلے، تین مہینے کا نوٹس، اپنی دفتر سے استعفیٰ یا اس طرح کے نوٹس گورنمنٹ عہدے سے ہٹا سکتا ہے کوئی وجہ بتائے بغیر۔

(10) میٹنگ بورڈ کی یا اجلاس:۔
بیان کردہ ضوابط کے مطابق بورڈ کا اجلاس مقررہ وقت اور مقررہ جگہ پر منعقد کیا جائے گا۔

(1) اسی سلسلے کوئی ضوابط بتائے گئے ہوں۔ ایسی میٹنگ ایسی جگہوں میں ہونی چاہیئے جو چیئرمین نے واضح کی ہو۔

(2) بورڈ کی اجلاس کی کاروائی چلانے کیلئے بشمول چیئرمین کل ممبران میں سے نصف تعداد ہونی چاہیئے۔

(3) تمام فیصلے اکثریتی رائے دہی پر ہوں گے۔ تمام ممبر بشمول چیئرمین کی ایک ووٹ ہوگی۔ لیکن جب ووٹ برابر ہو جائے تو چیئرمین کی ووٹ پول ہوگی۔

(4) بورڈ کے اجلاس کی میٹنگ چیئرمین صدارت کرے گا یا چیئرمین کی غیر حاضری کی صورت میں اس کا نامزد ممبر کرے گا اور اگر نامزدگی نہ ہوتو موجودہ اجلاس کی کاروائی چلانے کیلئے ایک منتخب کرے گا۔

(5) کوئی کام یا بورد کا طریقہ کار صرف اس بنیاد پر غلط نہیں ہوگا کہ کوئی غیر حاضر ہو Vacancy موجود نہ ہو یا بورڈ کے آئین میں کوئی نقص ہو۔

(11) بورڈ کی کارکردگی:۔

سیکشن 5 کے مطابق بورڈ کیلئے ضروری ہے۔

(a) مرکز کے تمام منصوبے، پالیسیاں اور طریقہ کار کو منظور کریں۔

(b) مرکز کے ترتیبی اور تحقیقی پروگراموں کو منظور کرنا اور انکا معائنہ کرنا۔

(c) مرکز کی سالانہ جائزہ رپورٹ اور معائنہ کر کے بورڈ گورنمنٹ کو جمع کرے گا۔

(d) مرکز کی سالانہ ترقیاتی اور غیر ترقیاتی بجٹ منظور کریگا۔

(e) اور حکومت کے حوالے کردہ اس قسم کے دوسرے کام سرانجام دے گا۔

(2) بورڈ ایسی کمیٹیاں تشکیل بنا سکتے ہیں جو کہ اس قانون کے مقاصد حاصل کریں جس طرح یہ مناسب سمجھے۔

(3) کمیٹیوں کے فرائض اور کارکردگی ایسی ہو جس طرح ضوابط مین بیان کئے ہیں۔

(12) چیف ایگزیکٹیو آفیسر:۔

بورڈ کی منظوری پر گورنمنٹ ایسے شخص کو نامزد کرے گی جو کہ جسمانی بحالی اور طب میں کافی تجربہ رکھتا ہو۔ بورڈ کا چیف

(1) ایگزیکٹیو ہوگا جو بیان کردہ قواعد اور ضوابط کے مطابق ہو۔

(2) بورڈ کی وضع کردہ رہنمائے اصول اور جنرل پالیسی کے امور اور اپنے فرائض سرانجام دیں گے۔

(3) چیف ایگزیکٹیو آفیسر چیئرمین کو تمام اہم معاملات بشمول مالی اور انتظامی امور کے متعلق رپورٹ دے گا اور چیئرمین قانون کے مطابق عمل کرے گا۔

(13) افسران اور مشیران کی نامزدگی وغیرہ:۔

(1) بورڈ اپنے بیان کردہ شرائط اور ضوابط کے مطابق ایسے افسران اور مشیران اور ملازمین لیں گے جو کہ باصلاحیت اور اپنے کام میں ماہر ہوں۔

(2) بورڈ ان افسروں/عہدیداروں، ماہرین، مشیران یا دوسرے اشخاص جو کہ حکومت کی جانب سے اُن کو حوالہ ہوتے ہیں بورڈ کے قواعد و شرائط کے رو سے اُن کا تقرر کرتی ہے۔
مزید یہ کہ شرائط و مراعات وغیرہ حکومت کی جانب سے تیار کردہ سے کم نہ ہو۔

(3) بوقت ضرورت چیئرمین کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ مقرر کریں ایسے افسر، مشیر اور دوسرے ملازمین جو اس کام کیلئے ضروری ہو۔

بشرطیکہ وہ نامزدگی ذیلی دفعہ کے تحت ہو بغیر کسی غیر ضروری تاخیر کے بورڈ کو رپورٹ کرے گی اور چھ مہینے سے زیادہ نہیں ہوگی جب تک بورڈ نے منظوری نہیں دی ہو۔

(14) فنڈ:۔

(1) فنڈ کو مرکزی فنڈ سمجھا جائے گا جو کہ بورڈ اس کا استعمال اس قانون کے تحت کریگا جس میں ملازمین کے تنخواہیں اور بورڈ کے ممبران کے دوسرے معاوضے شامل ہیں۔

(2) مرکزی فنڈ مشتمل ہوگا۔

(a) گورنمنٹ امداد بشمول وفاقی گورنمنٹ بھی دے سکتا ہے۔

(b) کسی بھی ذرائع سے عطیات بشمول خیراتی ادارے، ہمدرد خلائق (Philanthropist) اور بین الاقوامی خیراتی / معطی ادارئے

(c) مرکز فنڈ کی سا مایہ کاری کے ذریعے وصول شدہ منافع

(d) اور کوئی آمدن جو مرکز حاصل کریں۔

(15) کسٹڈی اور سرمایہ کاری مرکزی فنڈ:۔

مرکز فنڈ کی نگرانی اور سرمایہ کاری:۔

(1) بورڈ مرکزی فنڈ کا شیڈول بینک میں رکھے گا۔ جس طرح یہ منظور کریگا۔

(2) سیکشن ون (Section one)
بورڈ کو منع نہیں کریگا ایسے خرچ کرنے سے جو فوری طور پر اس کی ضرورت ہو۔ جس طرح سیکشن 20 دفعہ ٹرسٹ ایکٹ 1882 (ایکٹ نمبر ii آف 1882) میں بیان کردہ ہے یا بورڈ کی منظوری سے بینک میں جمع کریگا یا دوسرے ایسے معاملات میں جس کا بورڈ منظوری دیدے۔

(16) حساب کتاب برقرار رکھنا:۔
بورڈ صحیح طریقے سے حساب کتاب رکھے گا اور دوسرے متعلقہ ریکارڈ اور مناسب سالانہ حساب بشمول منافع اور نقصان کا حساب کتاب اور میزان نفع ونقصان اور دوسرے معاملات میں جس طرح بیان ہوا ہے۔

(17) جانچ پڑتال:۔
بورڈ کے حساب کتاب کا جانچ پڑتال بمطاق چارٹرڈ آرڈیننس
ایکٹ 1961 (Chartered Ordinance)
(Order No. X of 1961) منشور محاسب کرے گا۔
اور بورڈ ایسے معاوضے پر نامزد کریگا۔ جو اُسے مناسب ہو۔

(2) باوصوف مندرجہ ذات آڈٹ کے جو سب سیکشن میں بیان کیا گیا ہے کہ آڈیٹر جنرل سالانہ آڈٹ (Audit) کریگا۔
یا بورڈ کے حساب کتاب کی جانچ پڑتال کی وجہ ہوگی۔

(3) مرکز کی حساب کتاب کی آڈیٹر جنرل کی سالانہ رپورٹ جو کہ مرکز کی حساب کتاب کے متعلق ہو۔ بورڈ ہر مالی سال کے اختتام پر حکومت کو پیش کریگا۔

(18) اختیارات کے تفویض:۔
بورڈ عام یا خاص آرڈر کے ذریعے چیئرمین یا ممبران یا چیف ایگزیکٹیو افسر یا بورڈ کے دوسرے ملازم کو اسکے اختیارات اور فرائض یا سرگرمیوں کے متعلق جو اس قانون کے تحت یا قواعد جس طرح مناسب سمجھیں۔ دیئے جاسکتے ہیں۔

(19) سالانہ رپورٹ:۔ بورڈ ہر مالی سال کے اختتام پر جتنا جلدی ممکن ہو۔ اپنی سالانہ رپورٹ اپنے معاملات کے متعلق اور آئندہ مالی سال کیلئے تجاویز حکومت کو جمع کریگا۔

(20) سرکاری ملازم:۔ چیئرمین ممبر،آفیسر مشیر اور بورڈ کے دوسرے ملازمی جو کہ کام کر رہے ہوں یا اس مقصد کیلئے ہوں جو اس قانون نے مہیا کیا ہو۔یا قواعد وضوابط جو اس کے اندر بنے ہیں۔سرکاری ملازم تصور ہوگا جو کہ پاکستانی پینل کوڈ(XLV of1860) زمرے میں آتا ہے۔

(21) قواعد بنانے کے اختیارات:۔
اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کیلئے حکومت بذریعہ نوٹیفیکیشن جو سرکاری جریدہ مین شائع شدہ ہو۔قواعد بنا سکتے ہیں۔

(22) ضوابط بنانے کے اختیارات:۔
بورڈ تمام معاملات کیلئے ضوابط بنا سکتے ہین جو کہ قواعد میں فراہم نہیں کیا گیا ہو اور اس قانون کے مقصد کے حصول کیلئے لازمی ہو۔

(23) نیچے دھڑ فالج سنٹر(قابو اور بحالی آرڈیننس 2007) یہاں پر منسوخ ہے۔
(N.W.F.P Ordinance No.iv of 2007)